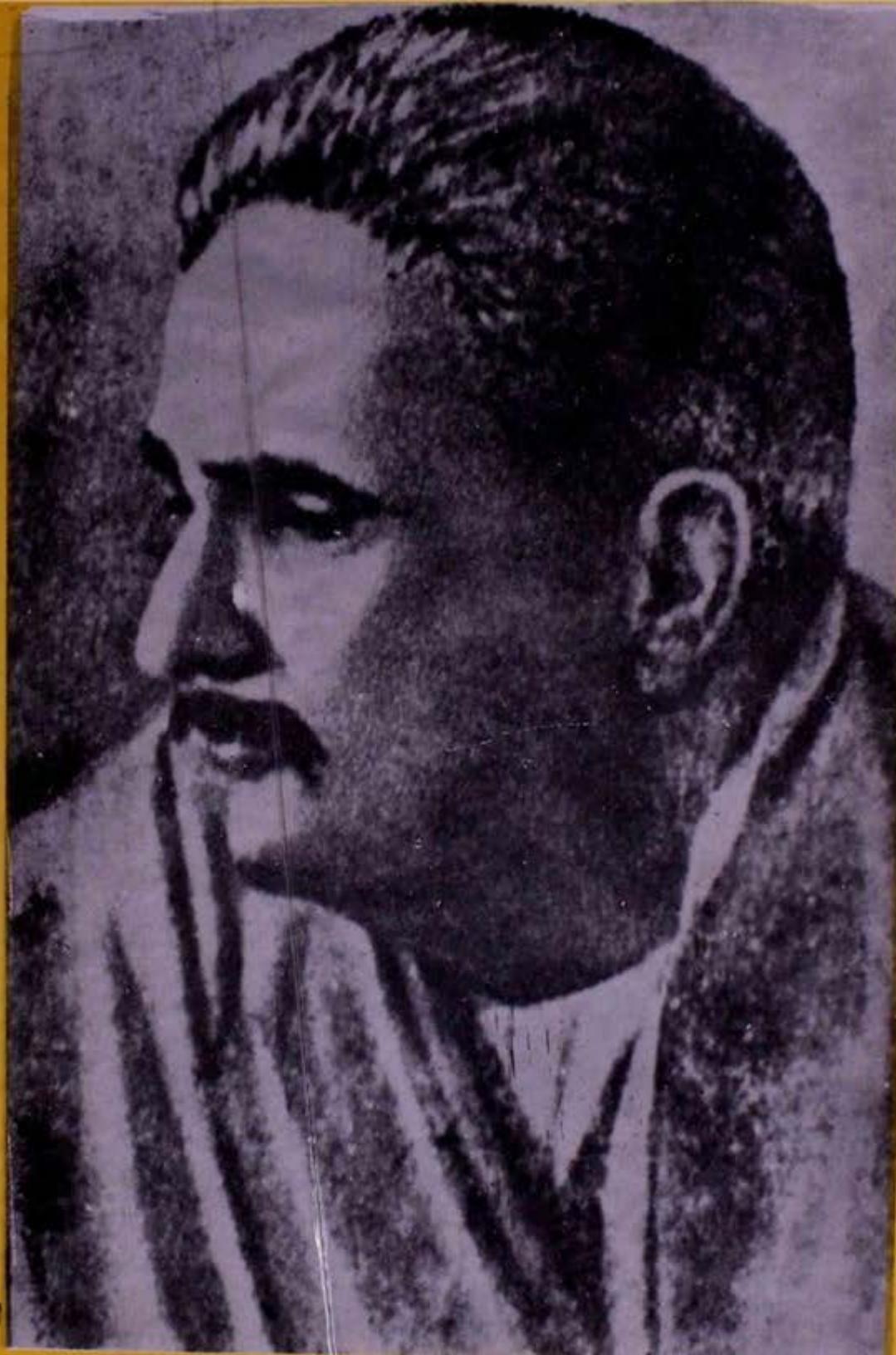


علاء الدین قبائل

بچوں کے لیے نظمیں

فضل قابش
انتخاب اود دیوناگری



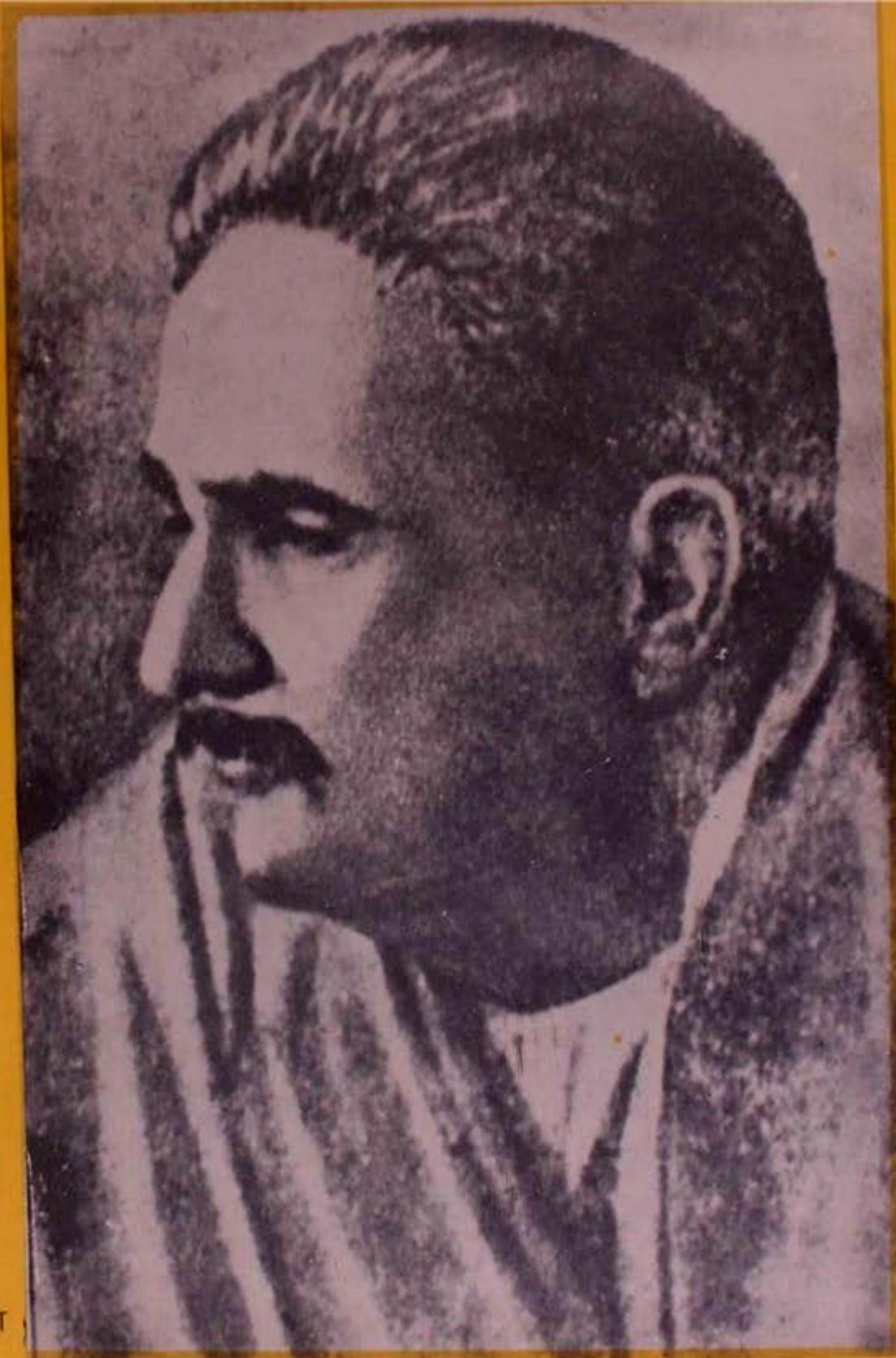
امالہاما دکھوال

بچوں کے لیے نظمیں

سکولن اتھ ایل پیٹر : فوجل تابیش

علاءِ اقبال

پھوں کے لینے نظریں



املا ماما
دک بال

بچوں کے لیے نج़مें

سंकलन एवं लिप्यातर : फज़ल ताबिश

انتحاب اور دیوناگری فضل تابش

बच्चे की दुआ



بچے کی دعا

لَبَّاٰ پے آتی ہے دُعا بَن کے تَمَنَّا^۲ مَرِي
जِنْدَگَيِ شَامَّا^۳ کَيِ سُورَتِ هَوِيَ خُدَادَيَا^۴ مَرِي

دُرِّ دُنِيَا کَا مِيرِ دَم سَمِّيَ اَنْدَهَرَا ہَوِيَ جَاءَيِ
ہَرِ جَاهَ مَرِيَّهَ مَرِيَّهَ اَنْجَاهَ ہَوِيَ جَاءَيِ

ہَوِيَ مِيرِ دَم سَمِّيَ یَهُ ہَيِ مَرِيَّهَ وَتَنَّا کَيِ جَيْنَتَ^۵
جِسِ تَرَهَ فَلُولَ سَمِّيَ ہَوِيَتِیَ ہَيِ چَمَنَ کَيِ جَيْنَتَ

جِنْدَگَيِ ہَوِيَ مِيرِيَّهَ پَرَوَانَهَ کَيِ سُورَتِ يَا-رَبَّ^۶
إِلَمَ^۷ کَيِ شَامَّا سَمِّيَ مُعْذَنَکَوِي مُوْهَبَّتِ يَا-رَبَّ

ہَوِيَ مِيرِيَّهَ کَامَ گَارِيَبَوِيَّهَ کَيِ هِيمَاتَ
دَرْمَانَدَوِيَّهَ سَمِّيَ جَرِيَفَوِيَّهَ کَيِ هِيمَاتَ

مَرِيَّهَ اَللَّاهُ! بُرَاءَدَ سَمِّيَ بَچَانَهَ مُعْذَنَکَوِي
نَمَکَ جَوِ رَاهَ ہَوِيَ اَسَرَاهَ پَه چَلَانَهَ مُجَدَّدَوِي

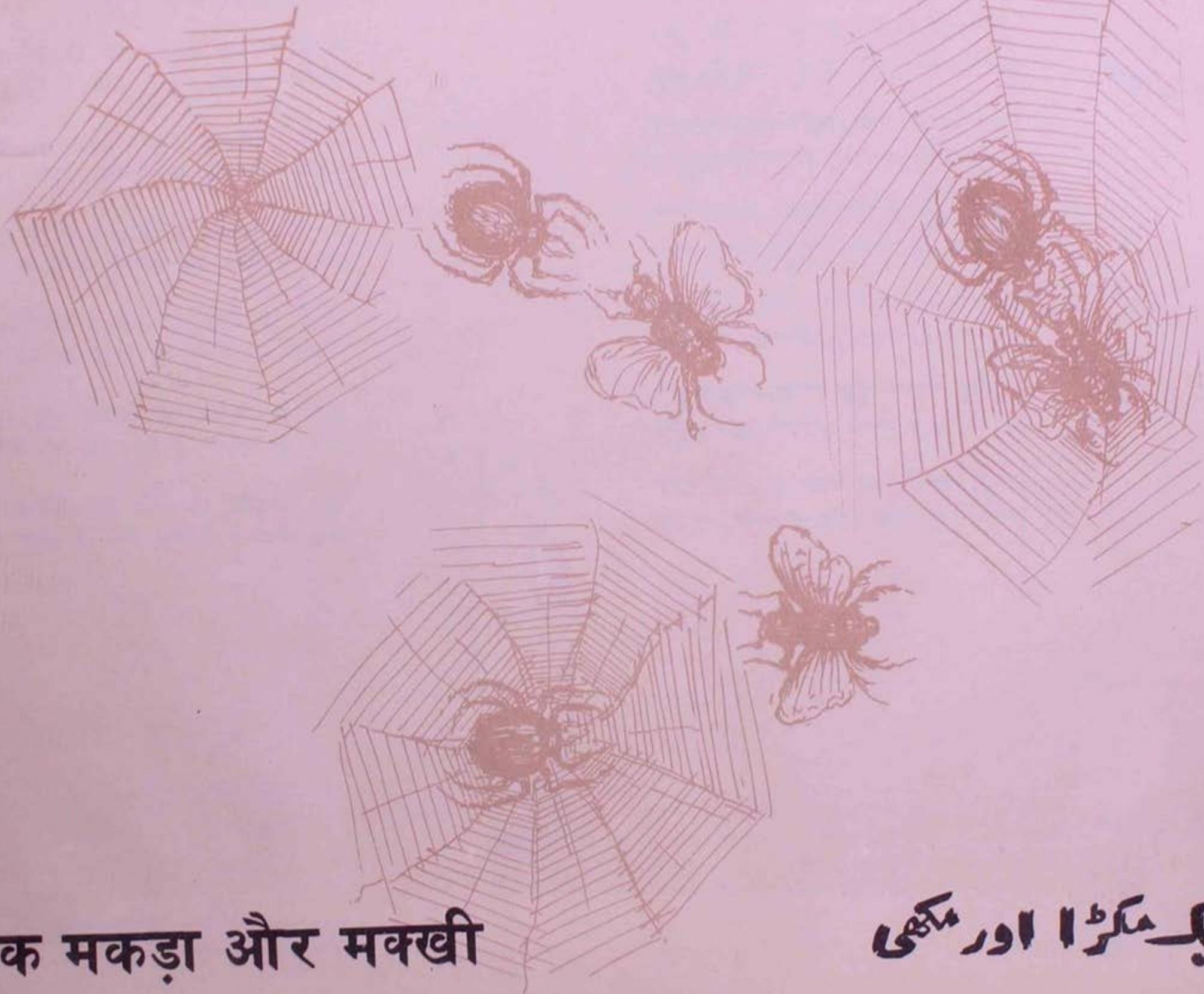
(अंग्रेजी से)



لَبَّاٰ پَه آتَي ہے دُعا بَن کے تَمَنَّا مَرِي
زَنْدَگَيِ شَامَّا کَيِ صَورَتِ ہَوِيَ خُدَادَيَا مَرِي
دُورِ دُنِيَا کَا مَرِيَّهَ دَم سَمِّيَ اَنْجَاهَ ہَوِيَ جَاءَيِ
ہَرِ جَاهَ مَرِيَّهَ مَرِيَّهَ اَنْجَاهَ ہَوِيَ جَاءَيِ
ہَوِيَ مَرِيَّهَ دَم سَمِّيَ یَوْهَنِيَ مَرِيَّهَ وَطَنَ کَيِ زَينَتَ
جَسِ طَحَّ پَھُولَ سَمِّيَ ہَوِيَتِیَ ہَيِ چَمَنَ کَيِ زَينَتَ
زَنْدَگَيِ ہَوِيَ مَرِيَّهَ پَرَادَانَے کَيِ صَورَتِ يَارَبَّ
عَلَمَ کَيِ شَامَّا سَمِّيَ ہَوِيَ مَجَدَّدَوِيَّهَ مَجَدَّدَوِيَّهَ
ہَوِيَ مَرِيَّهَ کَامَ عَنْرَبَوِيَّهَ کَيِ حَمَائِتَ کَرَنَا
دَرْمَانَدَوِيَّهَ سَمِّيَ ضَعِيفَوِيَّهَ کَيِ مَجَدَّدَوِيَّهَ
مَرِيَّهَ اللَّهُ! بَرَائَيَ سَمِّيَ بَچَانَهَ مُجَدَّدَوِيَّهَ
نَمَکَ جَوِ رَاهَ ہَوِيَ اَسَرَاهَ پَه چَلَانَهَ مُجَدَّدَوِيَّهَ
(ناخوز از دیلم کوپر)

ایک مکڑا اور مکھی

एक मकड़ा और मक्खी



اک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
 اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا
 یعنی مری گئی کی نہ جائی کبھی قسمت
 بھولے سے تجھی تم نے یہاں پاؤں نہ رکھتا
 غیردوں سے نہ میلے تو کوئی بات نہیں ہے
 اپنوں سے مگر چاہیے یوں کچھ کے نہ رہتا
 آؤ جو مرے گھر میں تو عزت ہے یہ سیری
 وہ سامنے سیری ہے جو منظور ہو آنا
 مکھی نے سُنی بات جو مکڑے کی توبوں
 حضرت کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا
 اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

ایک دن کسی مکھی سے یہ کہنے لگا مکڑا
 اس راہ سے ہوتا ہے گزر روز تمہارا

لے کن میری کوئی کوئی کیسے
 بھلے سے کبھی تुم نے یہاں پاؤں نہ رکھا

گئے سے ن میلی یہ تو کوئی بات نہیں ہے
 اپنے سے مگر چاہیے یوں کچھ کے نہ رہتا

آओ جو میرے گھر میں تو عزت ہے یہ سیری
 وہ سامنے سیری ہے جو منظور ہو آنا
 مکھی نے سُنی بات جو مکڑے کی توبوں
 حضرت کسی نادان کو دیجے گا یہ دھوکا

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

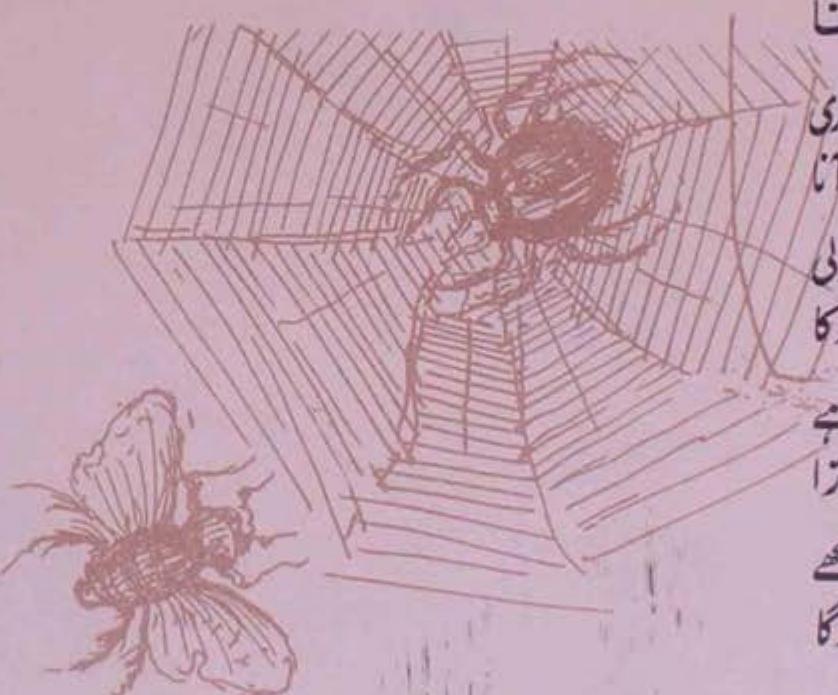
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

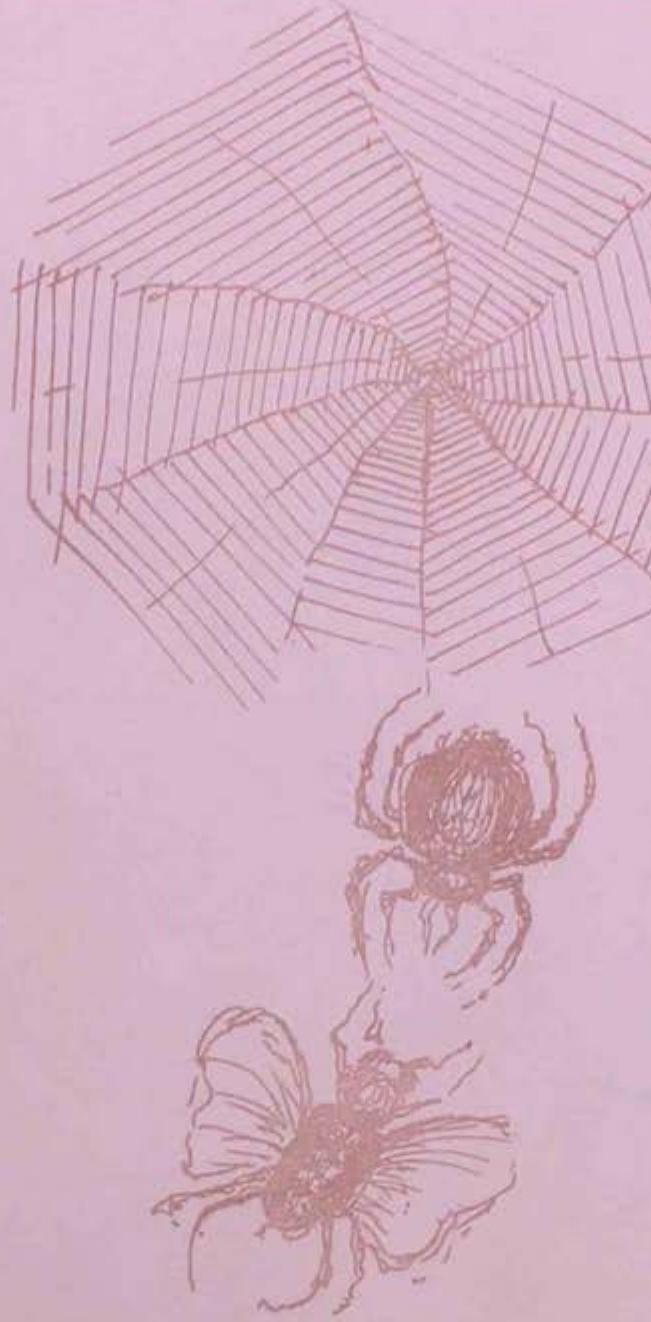
اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی

اس جال میں مکھی کبھی آنے کی نہیں ہے
 جو آپ کی سیری پہ چڑھا پھر نہیں اُترتا
 مکڑے نے کہا واہ ! فشنہ بی مجھے سمجھے
 تم سا کوئی نادان زمانے میں نہ ہونگا
 منظور تمہاری مجھے خاطر بختی و گرنہ
 پکھو فائدہ اپتا تو مرا اس میں نہیں تھا
 اڑتی ہوئی آئی ہو جدایا جانے کہاں سے
 سمجھو جو گھر میں تو ہے اس میں بُرا کیا
 اس گھر میں کتنی تم کو دکھانے کی میں چیزیں
 باہر سے نظر آتا ہے چھوٹی سی یہ گئی



لئے ہوئے دروازوں پر باریک میں پردے
 دیواروں کو آئیوں سے ہے میں نے سمجھا
 مہماں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے
 ہر شخص کو سامان یہ میسٹر نہیں ہوتا
 مکھی نے کہا خیر! یہ سب ٹھیک ہے لیکن
 میں آپ کے گھر آؤں یہ امید نہ رکھتا
 ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے
 سو جائے کوئی ان پر تو پھر اٹھ نہیں سکتا
 مکڑے نے کہا دل میں سُنی بات جو اس کی
 پھانسوں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
 سو کام خوشامد سے نکلتے میں جہاں میں
 دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا
 یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی
 اٹھ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبہ
 ہوتی ہے اُسے آپ کی صورت سے مجتہد
 ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا
 انکھیں میں کہ ہمیں کی چمکتی ہوئی کنیاں
 سے آپ کا اللہ نے کلفی سے سمجھا
 یہ حسن، یہ پوشش، یہ خوبی، یہ صفائی
 پھر اس پر قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا



لٹکے ہوئے دروازوں پر باریک میں پردے
 دیواروں کو آئیوں سے ہے میں نے سجا یا
 مہماں کے آرام کو حاضر ہیں بچھونے
 ہر شکر کو سامان یہ میسٹر نہیں ہوتا
 مکھی نے کہا خیر! یہ سب ٹھیک ہے لیکن
 میں آپ کے گھر آؤں یہ امید نہ رکھتا
 ان نرم بچھونوں سے خدا مجھ کو بچائے
 سو جائے کوئی ان پر تو پھر اٹھ نہیں سکتا
 مکडے نے کہا دل میں سُنی بات جو اس کی
 فاؤں اسے کس طرح یہ کم بخت ہے دانا
 سو کام خوشامد سے نکلتے میں جہاں میں
 دیکھو جسے دنیا میں خوشامد کا ہے بندا
 یہ سوچ کے مکھی سے کہا اس نے بڑی بی
 اٹھ نے بخشا ہے بڑا آپ کو رتبہ
 ہوتی ہے اُسے آپ کی صورت سے مجتہد
 ہو جس نے کبھی ایک نظر آپ کو دیکھا
 انکھیں میں کہ ہمیں کی چمکتی ہوئی کنیاں
 سے آپ کا اللہ نے کلفی سے سمجھا
 یہ حسن، یہ پوشش، یہ خوبی، یہ صفائی
 پھر اس پر قیامت ہے یہ اڑتے ہوئے گانا

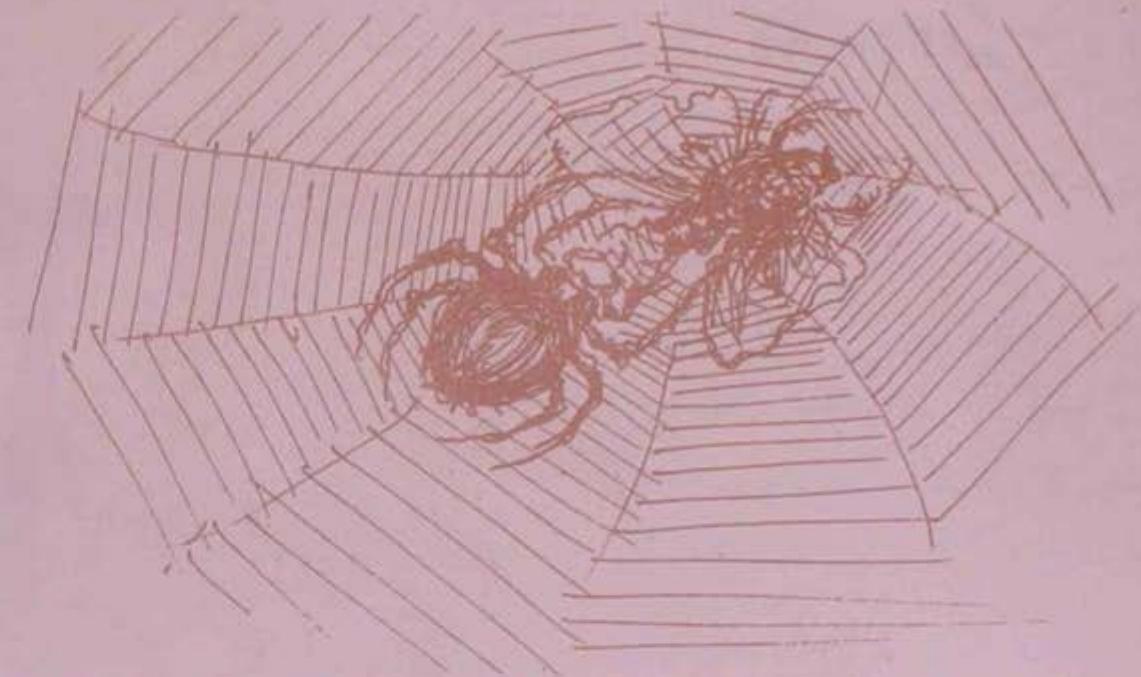
मक्खी ने सुनी जब यह खुशामद तो पसीजी
बोली कि नहीं आपसे मुझको कोई खटका

इन्कार की आदत को समझती हूँ बरा मैं
सच ये है कि दिल तोड़ना अच्छा नहीं होता

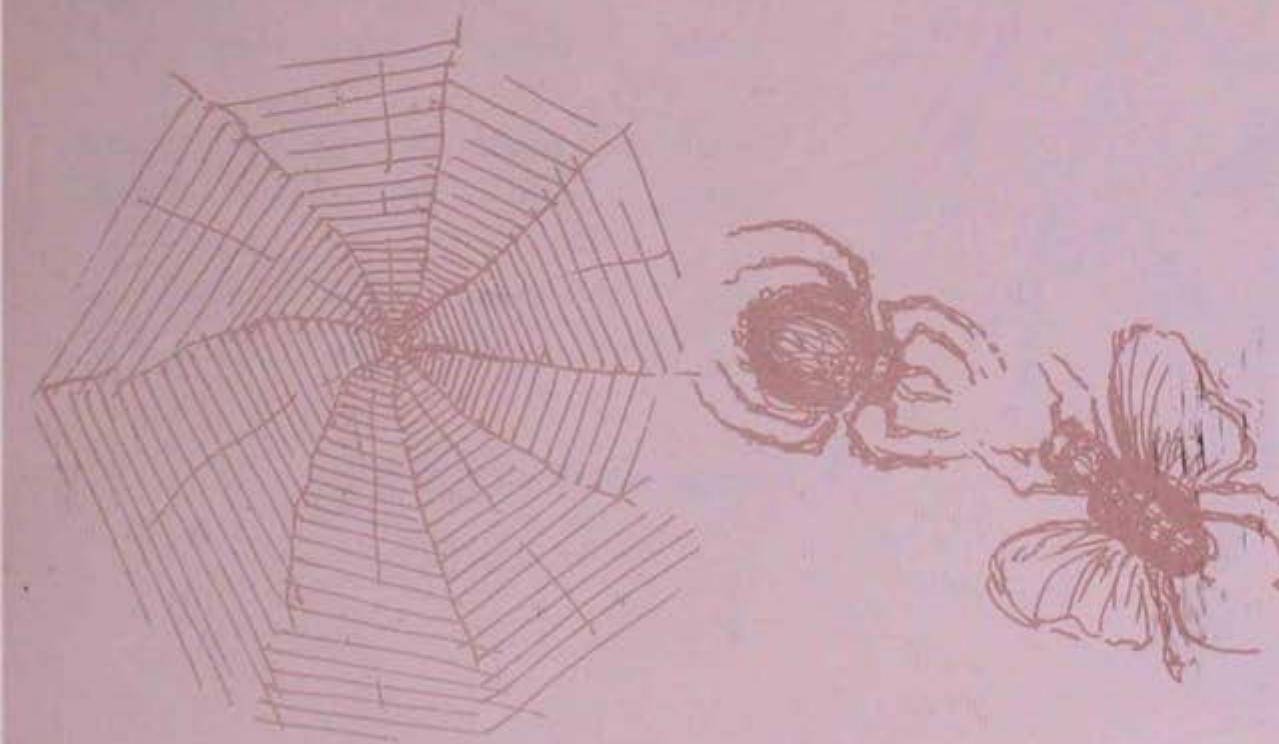
ये बात कही और उड़ी अपनी जगह से
पास आई तो मकड़े ने उछल कर उसे पकड़ा

भूखा था कई रोज़ से अब हाथ जो आई
आराम से घर बैठ के मक्खी को उड़ाया

(अंग्रेजी से)



مکھی نے سُنی جب یہ خوشامد تو پسیجی
بوی کہ نہیں آپ سے مجکو کوئی کھٹکا
انکار کی عادت کو سمجھتی ہوں بُرا میں
پس یہ ہے کہ دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا
یہ بات کہی اور اڑی اپنی جگہ سے
پاس آئی تو مکڑے نے اچھل کر اسے کپڑا
بھوکا سخت کئی روز سے اب ہاتھ جو آئی
آرام سے گھر بیٹھ کے منکھی کو اڑایا
(ماخوذ)





ہمدادی

ہمدادی

بہنی ہے کسی شجر کی تنہا
 بلبل سخت کوئی اداس بیٹھا
 کہت سختا کر رات سے پاؤ آئی
 اڑنے پچنے میں دن گزارا
 پہنچوں کس طرح آشیاں تک
 ہر چیز پہ چھاگی اندر صیرا
 سُن کر بلبل کی ۲۵ وزاری
 جنگوں کوئی پاس ہی سے بولا
 حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
 کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
 کی غم ہے جو رات ہے اندر ہی
 میں راہ میں روشنی کر دیں گا
 اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
 چمکا کے مجھے دیا بنایا
 میں بوگ وی جہاں میں اچھے
 آتے میں جو کام دوسروں نے
 ماخوذ از دلیم کویر

تھنی پے کیسی شجر کی تنہا^۱
 بُل بُل بُل بُل بُل بُل بُل بُل بُل
 کہتا ہے کہ رات سر پے آئی^۲

اڈنے چونے میں دن گزارا
 کہتا ہے کہ رات سر پے آئی

پہنچنے کیس ترہ آشیاں^۳ تک
 ہر چیز پے چا گیا اندھرا

سُن کر بُل بُل بُل بُل بُل بُل بُل بُل
 جان کوئی پاس ہی سے بولا

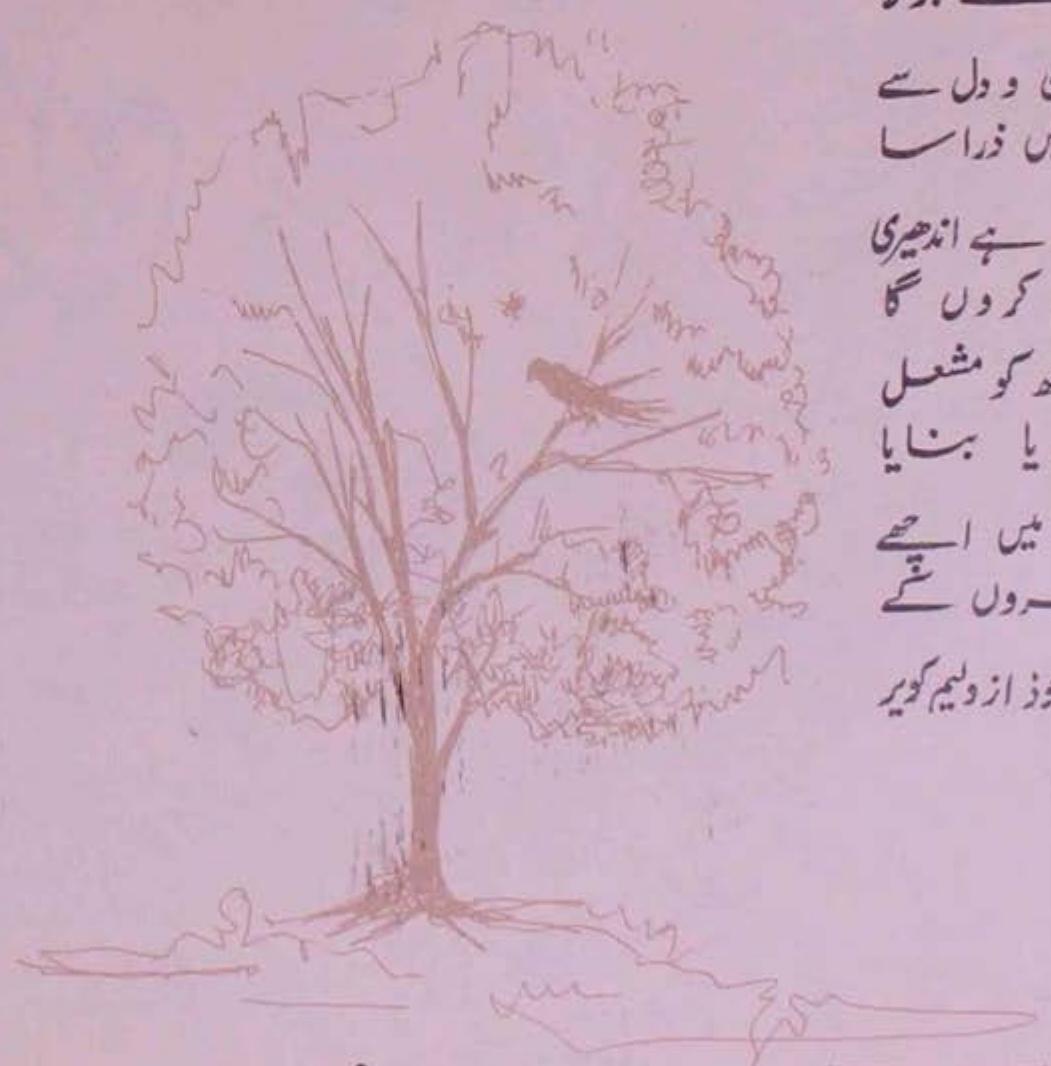
ہاجیر ہے مدد کو جانو-دیل سے
 کیڑا ہے اگرچہ میں جرا-سا

کہا گیا ہے جو رات ہے اندھری
 میں راہ میں روشنی کر دیں گا

اُل لَّاَهَ نَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ^۴
 چمکا کے مُझے دیا بنایا

ہے لُوگ وہی جہاں میں اچھے
 آتے ہے جو کام دوسروں نے

(مُلْحَّ دِيَارِ دِيَارِ كَوَافِر)





اک گائے اور بکری

एक गाय और बकरी

इक चरागाह हरी भरी थी कहीं
थी सरापा। बहार जिस की जमीं

क्या समां उस बहार का हो बयाँ²
हर तरफ साफ नदिदयाँ थीं रवाँ

थे अनारों के वेशुमार दरख्त
और पीपल के सायादार दरख्त

ठंडी-ठंडी हवायें आती थीं
ताएरों³ की सदाएँ आती थीं

किसी नदी के पास इक बकरी
चरते-चरते कहीं से आ निकली

जब ठहर कर इधर-उधर देखा
पास इक गाय को खड़े पाया

फहले झुक कर उसे सलाम किया
फिर सलीके से यूँ कलाम⁴ किया

क्यूँ बड़ी बी! मिजाज कैसे हैं!
गाय बोली कि खेर अच्छे हैं

कट है रही है बुरी भली अपनी
मुसीबत में ज़िन्दगी अपनी



اک چراغاہ ہری بھری تھی کہیں
تھی سرپا بہار جس کی زمیں
کیا سماں اس بہار کا ہو بیان
ہر طرف صاف ندیاں تھیں روائ
تھے اناروں کے بے شمار درخت
اور پیپل کے سایہ دار درخت
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا میں آتی تھیں
طاڑوں کی صدائیں آتی تھیں
کسی ندی کے پاس اک بکری
چرتے چرتے کہیں سے ۲ نکلی
جب ٹھہر کر ادھر ادھر دیکھا
پاس اک گائے کو کھڑے پایا
پہلے جھاک کر اسے سلام کیا
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا
کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں
گائے بولی کر خیہ اچھے ہیں
کٹ رہی ہے بڑی بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زندگی اپنی

जान पर आ बनी है क्या कहिये!
अपनी किस्मत बुरी है, क्या कहिये!

देखती हैं खुदा की शान को मैं
रो रही हूँ बुरों की जान को मैं

जोर चलता नहीं गरीबों का
पैश आया लिखा नसीबों का

आदमी से कोई भला न करे
उस से पाला पड़े, खुदा न करे!

दध कम दूँ तो बुड़बुड़ाना है
है जो दबली तो बैच खाता है

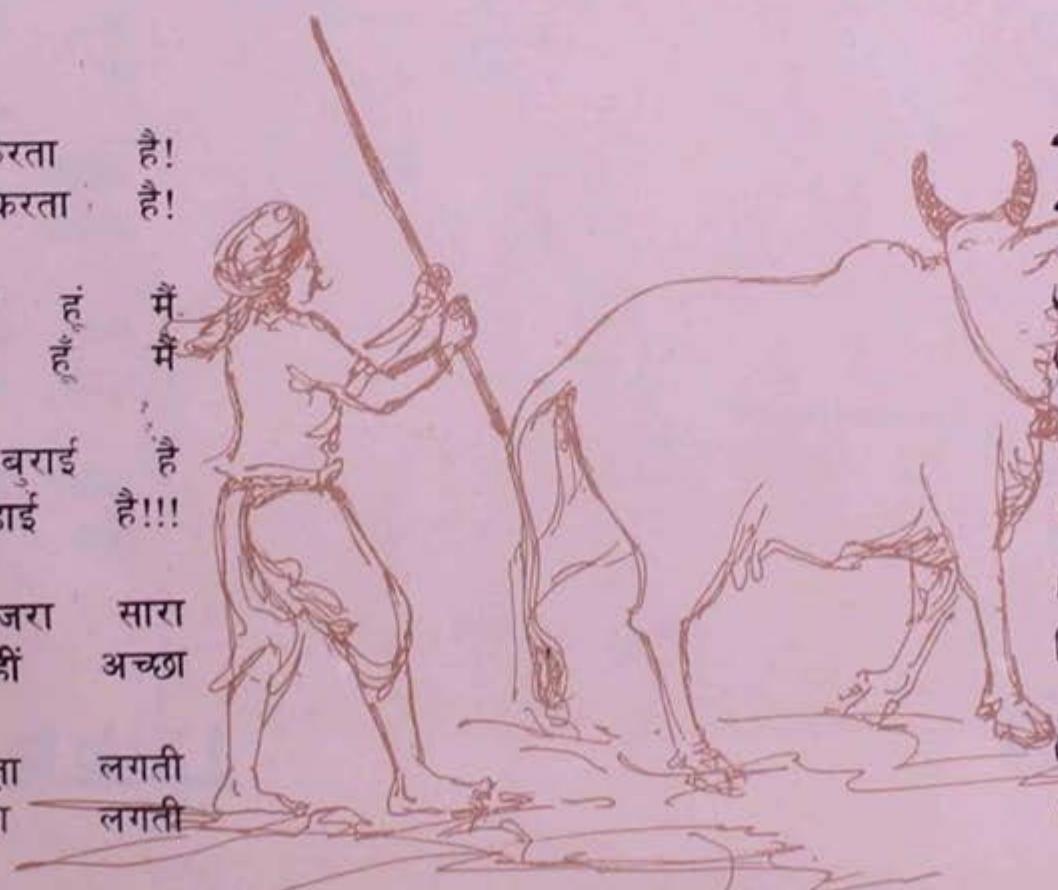
हतकन्डों से गुलाम करता है!
किन फरेबों से राम करता है!

उसके बच्चों को पालती है मैं
दूध से जान ढालती है मैं

बदले नेकी के ये वराई है
मेरे अल्लाह! तिरी दुहाई है!!!

सन् के बकरी यह माजरा सारा
बोली, ऐसा गिला नहीं अच्छा

वात सच्ची है बेमज़ा लगती
मैं कहूँगी मगर खुदा लगती



جان پر آبنی ہے کیا کہیے
اپنی قسمت بری ہے کیا کہیے
دیکھتی ہوں خدا کی شان کو میں
رو رہی ہوں بُردوں کی جان کو میں
زور چلتا نہیں عنصر یہوں کا
پیش آیا لکھ نصیبوں کا
آدمی سے کوئی سبلا نہ کرے
اس سے پالا پڑے خدا نہ کرے
دودھ کم دوں تو بڑا بڑا تاہے
ہوں جو ڈبلي تو یقظ کھاتا تاہے

مُتَحْكِمَةُونَ سے عَنْلَامَ كرتا ہے
کن فَسَرِيُونَ سے رَامَ كرتا ہے
اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
بُلے نیکی کے یہ بُرا تی ہے
میرے اللہ! تری دیا تی ہے
سُنَّ کے بُجُرِی یہ ماجرا سارا
بُولی ایسا گلہ نہیں اچھا
بات پھی ہے بے مزا لگتی
میں کہوں گی مگر خدا لگتی

यह चरागह, यह ठन्डी-ठन्डी हवा
 यह हरी धास और यह साया

 ऐसी खुशियां हमें नसीब कहाँ
 यह कहाँ, बेज़बाँ गरीब कहाँ!

 ये मजे आदमी के दम से हैं
 लुत्फ़ सारे इसी के दम से हैं

 इस के दम से है अपनी आबादी
 कैद हमको भली, कि आज़ादी?

 सौ तरह का बनों में है खटका
 वाँ की गुज़राना से बचाये खुदा

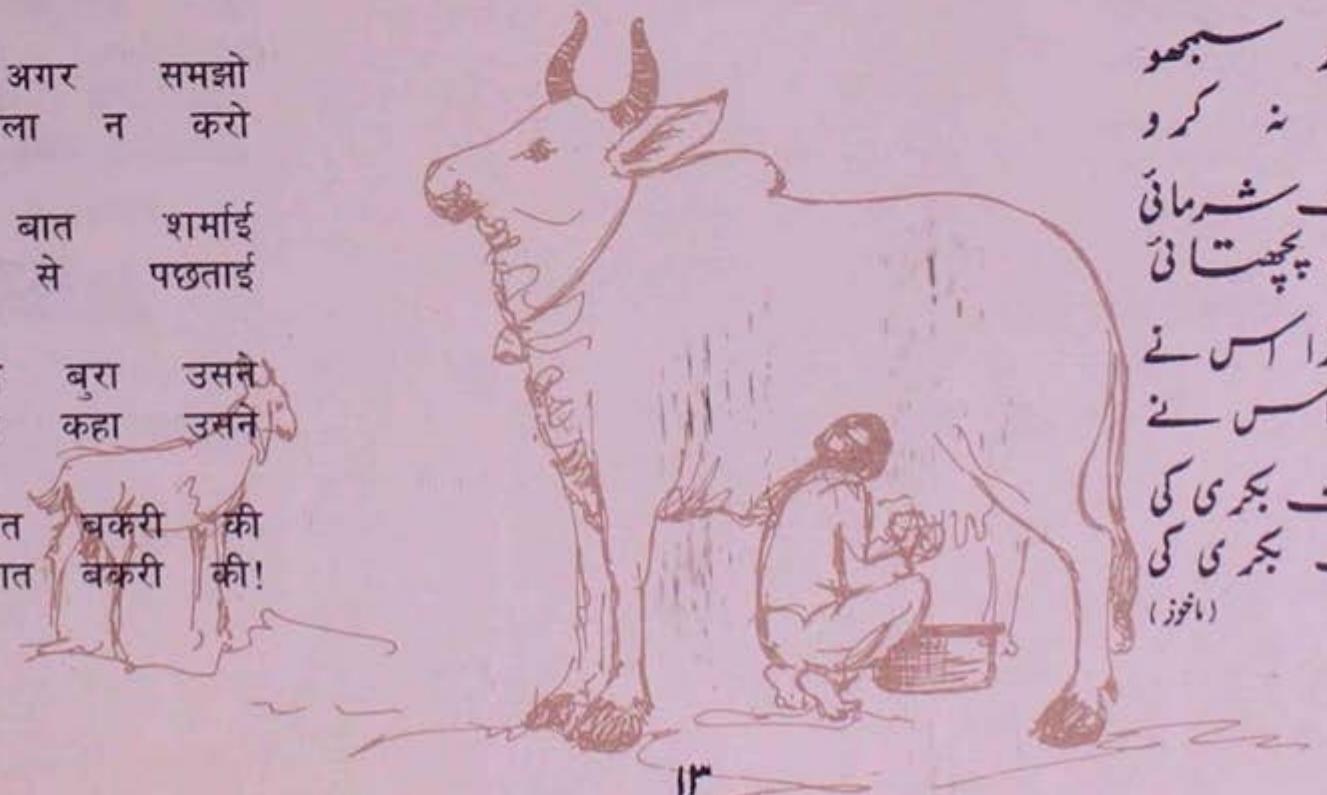
 हम पे एहसान है बड़ा उसका
 हमको ज़ेबां नहीं गिला उसका

 कुद्र आराम की अगर समझो
 आदमी का कभी गिला न करो

 गाय सुनकर ये बात शार्माई
 आदमी के गिले से पछताई

 दिल में परखा भला बुरा उसने
 और कुछ सोच कर कहा उसने

 यैं तो छोटी है जात बकरी की
 दिल को लगती है बात बकरी की!



یہ چراغ گئے سُنْدَیِ سُنْدَی ہوا
 یہ ہری گھٹ سس اور یہ سایا
 ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں
 یہ کہاں، بے زبان غریب کہاں

 یہ مزے آدمی کے دم سے یہیں
 لطف سارے اسی کے دم سے یہیں
 اس کے دم سے ہے اپنی آبادی
 قیسہ ہم کو سمجھی کہ آزادی
 سو طرح کا بنوں میں ہے کھٹکا
 داں کی گزران سے بچائے خدا

 ہم پے احسان ہے بڑا اس کا
 ہم کو زیبا نہیں گلہ اس کا

 فتدر آرام کی اگر سمجھو
 آدمی کا سمجھی گلہ نہ کرو
 گائے سُنْکری یہ بات شرمائی
 آدمی کے گئے سے پچھتائی

 دل میں پرکھ بھلا بڑا اس نے
 اور کچھ سوچ کر کہا اس نے
 یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
 دل کو لگتی ہے بات بکری کی
 (ماخوذ)

माँ का ख्याब

मैं सोई जो इक शब^۱ तो देखा ये ख्याब
बढ़ा और जिससे मिरा इज़तिराब^۲

ये देखा कि मैं जा रही हूँ कहीं
अंधेरा है और राह मिलती नहीं

लरज़ता था डर से मिरा बाल-बाल
कदम का था देहशत^۳ से उठना मुहाल^۴

जो कछु हौसला पा के आगे बढ़ी
तो देखा कतार^۵ एक लड़कों की थी

जमरूद^۶ सी पोशाक पहने हुए
दिये सब के हाथों में जलते हुए

वह चुपचाप थे आगे पीछे रवाँ^۷
खुदा जाने जाना था उनको कहाँ

इसी सोच में थी कि मेरा पिसर।
मझे उस जमाअत^{۱۰} में आया नजर

ماں کا خواب

میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب
بڑھا اور جس سے مرا اضطراب

یہ دیکھا کہ میں جارہی ہوں کہیں
اندھیرا ہے اور راہ ملتی نہیں
لرزا تا سختا ڈر سے مرا بال بال
وتدم کا سختا دھشت سے انھنا محال

جو کچھ حوصلہ پا کے آگے بڑھی
تو دیکھا قطار ایک بڑکوں کی بھتی

زمردسی پوشک پہنے ہوئے
دینے سب کے ہاتھوں میں جلتے ہوئے

وہ چپ چاپ تھے آگے پیچھے روائ
خدا جانے جانا سختا ان کو تکھیں

اسکی سوچ میں تھی کہ میرا پسر
مجھے اس جماعت میں آیا نظر

वो पीछे था और तेज़ चलता न था
दिया उसके हाथों में जलता न था

कहा मैं ने पहचान कर मेरी जाँ!
मुझे छोड़ कर आ गये तुम कहाँ?

जुदाई में रहती हूँ मैं बेकरार
पिरोती हूँ हर रोज़ अश्कों¹¹ के हार

न परवाह हमारी जरा तुम ने की
गये छोड़, अच्छी वफ़ा¹² तुम ने की

जो बच्चे ने देखा मिरा पेचो-ताब¹³
दिया उसने मुँह फेर कर यूँ जवाब

रुलाती है तुझको जुदाई मिरी
नहीं इस में कुछ भी भलाई मिरी

यह कहकर वो कुछ देर तक चूप रहा
दिया फिर दिखा कर ये कहने लगा

समझती है तू हो गया क्या इसे?
तिरे आंसुओं ने बुझाया इसे!

(मूल्य विचार दूसरी भाषा के)

وہ پीछे हता और تیز چلتا न स्था
दिया आँसू के बात्हों में जलता न स्था

कहा मैंने पूछान कर मिस्री जान
मुझे चूजूँ कर आँगे तम कहान

जुदाई मैं रहती हूँ मैं बेफ्तार
प्रदूषी हूँ हर रोज़ अश्कों के हार

न प्रदूषा हमारी धरा तम ने की
आँगे चूजूँ अच्छी वफ़ा तम ने की

जो बच्चे ने दिखा मरायी ओटाब
दिया आँसू ने मने पूछिए करियूँ जواب

रुलाती है तुझ को जुदाई मरी
नहीं आँसू मैं पूछूँ बही बहलाती मरी

ये कहे कर वह कुछ देर तक चूप रहा
दिया आँसू देखा कर ये कहने लगा

समझती है तो हो गिया क्या ऐसे?
तरे आंसुओं ने बहाया ऐसे
(गुरु)



परिन्दे की फ़रियाद

پرندے کی فریاد

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانا
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چھپانا

ازادیاں کہاں وہاب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا
لگتی ہے چوتھے دل پر آتا ہے یاد جس دم
شبہم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا

وہ پیاری پیاری صورت وہ کامنی سی مورت
آباد جس کے دم سے سختا میرا آشیانا
آئی نہیں صدائیں اس کی مرے قفس میں
ہوتی ہری رہائی اے کاش میرے بس میں

کیا بد نصیب ہوں میں گھر کو ترسس رہا ہوں
ساختی تو میں وطن میں میں قید میں پڑا ہوں

آنی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس ری یہیں
میں اس اندر ہرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

اس قید کا الہی دکھڑا کے سُناوں
ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مر جاؤں

جب سے چمن چٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے

گانا اے سمجھو کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھے ہوئے دلوں کی فسریاد یہ صدا ہے

ازاد مجھ کر دے او قید کرنے والے
میں بے زبان ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے

آتا ہے یاد مجھ کو گزرا ہوا زمانا
وہ باغ کی بہاریں وہ سب کا چھپانا

آجڑا دیاں کہاں وہاب اپنے گھونسلے کی
اپنی خوشی سے آنا اپنی خوشی سے جانا

لگاتی ہے چوتھے دل پر آتا ہے یاد جس دم
شبانہم کے آنسوؤں پر کلیوں کا مسکرانا

وہ پیاری پیاری سُرت، وہ کامنی سی مُرت
آباد جس کے دم سے سختا میرا آشیانا

آتا نہیں سدا یہن۔ یہیں میرے کافس ۲ میں
ہوتی ہری رہائی اے کاش میرے بس میں

کیا بد نصیب ہوں میں گھر کو ترسس رہا ہوں
ساختی تو میں وطن میں میں قید میں پڑا ہوں

آئی بہار کلیاں پھولوں کی ہنس ری یہیں
میں اس اندر ہرے گھر میں قسمت کو رو رہا ہوں

اس قید کا الہی دکھڑا کے سُناوں
ڈر ہے یہیں قفس میں میں غم سے مر جاؤں

جب سے چمن چٹا ہے یہ حال ہو گیا ہے
دل غم کو کھا رہا ہے، غم دل کو کھا رہا ہے

گانا اے سمجھو کر خوش ہوں نہ سننے والے
دکھے ہوئے دلوں کی فسریاد یہ صدا ہے

ازاد مجھ کر دے او قید کرنے والے
میں بے زبان ہوں قیدی، تو چھوڑ کر دعا لے!



एक पहाड़ और गिलेहरी

ایک پہاڑ اور گلہری

कोई पहाड़ ये कहता था इक गिलेहरी से
तुझे हो शर्म, तो पानी में जाके डूब मरे

ज़रा सी चीज़ है, इस पर गुरुर! क्या कहना!
ये अक्ल और ये समझ, ये शऊर! क्या कहना!

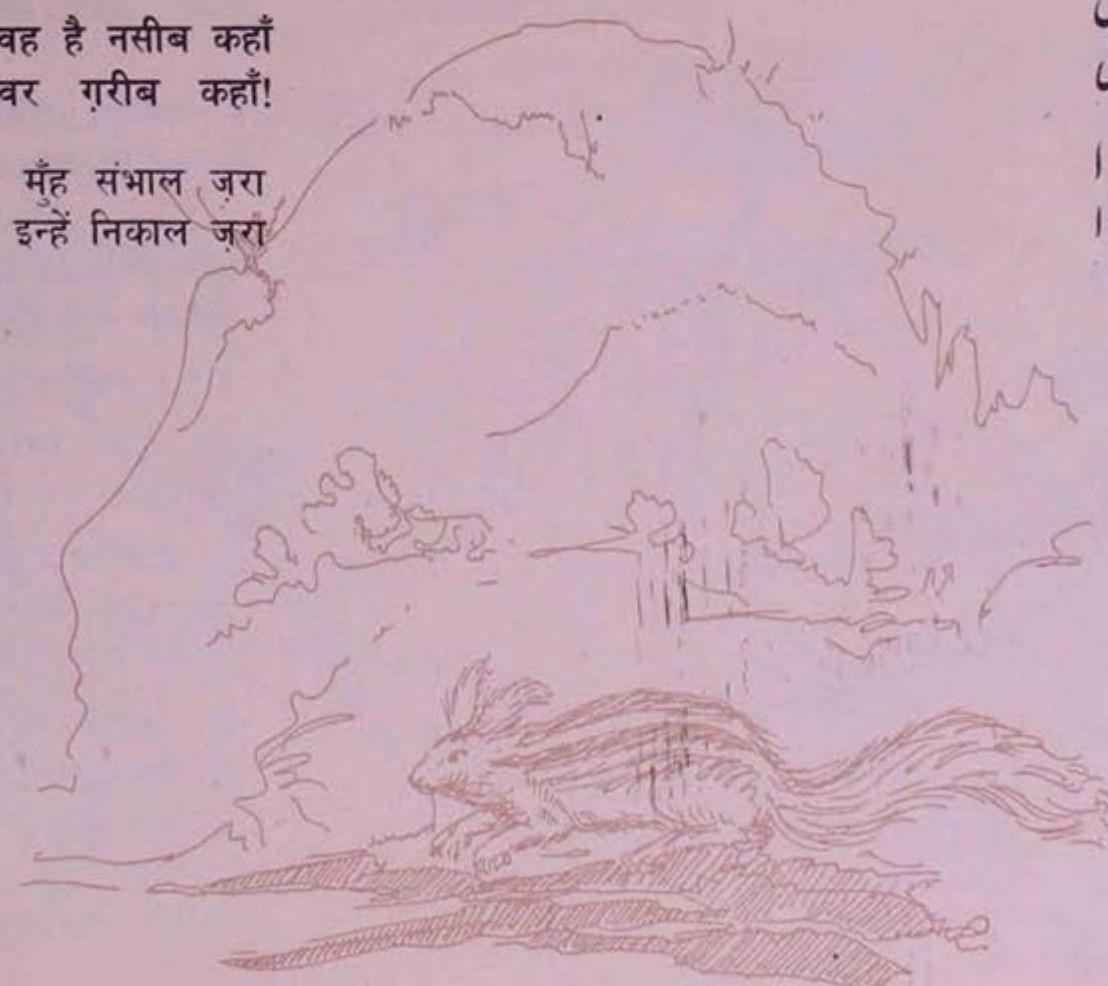
खुदा की शान है नाचीज़ चीज़ बन बैठें
जो वेशऊर हों यूं बातभीज़ बन बैठें

तिरी बिसात² है क्या मेरी शान के आगे?
ज़मीं है पस्त³ मेरी आन बान के आगे

जो बात मुझमें है तुझको वह है नसीब कहाँ
भला पहाड़ कहाँ, जानवर ग़रीब कहाँ!

कहा ये सुनके गिलेहरी ने, मुँह संभाल ज़रा
यह कच्ची बातें हैं दिल से इन्हें निकाल ज़रा

کوئी پہاڑ ये कहता स्थाके ग़ल्हे से
तज्जे होश्वर तो पानी में जाके ढूब मरे
ذرا सी चीज़ है, आस पर ग़ुरुर! किया कहा
ये عقل اور ये سمج्ह, ये شعور! किया कहा
غدا کی شان हے ناچیزِ چیز بن بیٹھیں
جوبے شعور ہوں یوں بالتمیز بن بیٹھیں
تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے⁴
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے⁴
جباتِ مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بجلاء پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں
کہا یُشن کے گ़لھے نے مُنہ سبنھاں ذرا
یہ کچھی باتیں میں دل سے انھیں نکال ذرا



جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا
ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا، کوئی چھوٹا، یہ اس کی صفت ہے
بڑا جہان میں بھکو بنادیا اس نے
مجھے درخت پر چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھے میں
بڑی بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھے میں
جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھاپیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو
نہیں ہے چیز نکی کوئی زمانے میں
کوئی بڑا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(ماخوذ از ایمن)

जो मैं बड़ी नहीं तेरी तरह तो क्या परवाह?
नहीं है तू भी तो आखिर मिरी तरह छोटा

हर एक चीज़ से पैदा खुदा की कुदरत⁴ है
कोई बड़ा, कोई छोटा, यह उसकी हिकमत⁵ है

बड़ा जहान में तुझको बना दिया उसने
मुझे दरख्त पे चढ़ना सिखा दिया उसने

कदम उठाने की ताकत नहीं ज़रा तुझ में
निरी बड़ाई है! ख़बरी है और क्या तुझ में

जो तू बड़ा है तो मुझ सा हुनर दिखा मुझको
ये छालिया ही ज़रा तोड़ कर दिखा मुझको

नहीं है चीज़ निकम्मी कोई ज़माने में
कोई बुरा नहीं कुदरत के कारखाने में

(मूल्य विचार एमरसन के)

ہندوستانی بچوں کا

قومی گیت

ہندوستانی بچوں کا کلامی گیت

चिश्ती^۱ نے جس جमیں مें पैगामें-हक^۲ سुनाया
नानक ने جिस चमन में वहदत^۳ का गीत गाया
तातारियों^۴ ने जिसको अपना वतन बनाया
जिसने हिजाजियों^۵ से دش्ते-अरब^۶ छुड़ाया

मेरा वतन वही है, मेरा वतन वही है

यनानियों को जिसने हैरान कर दिया था
सारे जहाँ को जिसने इल्मो-हुनर^۷ दिया था
मिट्टी को जिसकी हक^۸ ने जरा का असर दिया था
तर्कों^۹ का जिसने दामन हीरों से भर दिया था

मेरा वतन वही है, मेरा वतन वही है

टटे थे जो सितारे फारस के आसमां से
फिर ताव^{۱۰} दे के जिसने चमकाये कहकशाँ^{۱۱}। से
वहदत की लय सुनी थी दर्निया ने जिस मकाँ से
मीरे-अरब^{۱۲} को आई ठण्डी हवा जहाँ से
मेरा वतन वही है, मेरा वतन वही है

چشتی^{۱۳} نے جس زمیں में پینाम حق^{۱۴} سुनाया
नानक^{۱۵} ने جس जम्मू में وحدت कागित^{۱۶} गाया
تاتاریوں^{۱۷} نے جس को اپنا وطن^{۱۸} بنाया
جس^{۱۹} نے جمازیوں^{۲۰} سے دشت عرب^{۲۱} چھढ़ाया
میرا وطن^{۲۲} दहि^{۲۳} है, मیرा وطن^{۲۴} दहि^{۲۳} है
یونانियों^{۲۵} को جس^{۲۶} نے حسیران^{۲۷} कर दिया तھा
سارے^{۲۸} جہाँ^{۲۹} को जस^{۳۰} ने علم^{۳۱} और^{۳۲} दिया तھा
مئی^{۳۳} को जस^{۳۴} की حق^{۳۵} ने زر^{۳۶} का اثر^{۳۷} दिया तھा
ترکोں^{۳۸} का जस^{۳۹} ने دام^{۴۰}, میروں^{۴۱} से بھڑाया तھा
میرा وطن^{۴۲} दहि^{۴۳} है, मیرा وطن^{۴۴} दहि^{۴۳} है
ٹوٹे^{۴۵} खें^{۴۶} جو ستارे^{۴۷} فارس^{۴۸} के آسمां से
پھ्रताब^{۴۹} दे के जस^{۵۰} ने ज़ंगकाए^{۵۱} केक्षान^{۵۲} से
وحدت^{۵۳} की^{۵۴} سुनी^{۵۵} खत्मी^{۵۶} दनियाँ^{۵۷} जिस^{۵۸} मकाँ से
میر^{۵۹} عرب^{۶۰} को^{۶۱} مخنڈी^{۶۲} ہوا^{۶۳} جہाँ^{۶۴} से
میرा وطن^{۶۵} दहि^{۶۶} है, मیرा وطن^{۶۷} दहि^{۶۶} है

बन्दे कालीम जिसके परवत जहाँ के सीना
नहे-नवी^{۱۳} का आकर ठहरा जहाँ सफ़ीना^{۱۴}
रिफ़अत^{۱۵} है जिस ज़मीं की बामे-फ़लक का जीना
जन्नत की ज़िन्दगी है जिसकी फ़ज़ा^{۱۶} में जीना
मेरा वतन वही है, मेरा वतन वही है

بندے کلیم جس کے پریت جہاں کا سینا
نوئُج بُنی کا ۲۴ کر ٹھہرا جہاں سفینا
رفعت ہے جس نیں کی یام فلک کا زینا
جنت کی زندگی ہے جس کی فضا میں جینا
میرا دُن وہی ہے میرا دُن وہی ہے

ترا فہمی

तरानाएँ—हिन्दी

सारे जहां से अच्छा हिन्दोस्ताँ हमारा
हम बुलबलें हैं इसकी ये गुलसिताँ हमारा

गुरबता में हों अगर हम, रहता है दिल वतन में
समझो वहीं हमें भी दिल हो जहाँ हमारा

पर्वत वो सबसे ऊँचा, हमसाया आसमाँ का
वो संतरी हमारा, वो पास्बाँ² हमारा

गोदी में खेलती हैं इस की हजारों नदियां
गुलशन हैं, जिनके दम से रश्के-जिनाँ³ हमारा

ऐ आबे-रोदे-गंगा⁴! वो दिन हैं याद तुझको?
उतरा तिरे किनारे जब कारवाँ हमारा

मज़हब नहीं सिखाता आपस में बैर रखना
हिन्दी हैं हम, वतन है हिन्दोस्ताँ हमारा

سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا
ہم بمبیں میں اس کی یہ گلستان ہمارا
غربت میں ہوں اگر، تم، رہتا ہے دل وطن میں
سبھو و بیں ہمیں بھی دل ہو جہاں ہمارا
پریت وہ سب سے اوپنچا ہمسایہ آسمان کا
وہ سنتری ہمارا وہ پاسباں ہمارا
گودی میں کھیلتی میں اس کی ہزاروں ندیاں
گشناں ہے جن کے دم سے رشک جناں ہمارا
اے آب رو دنگنا کو وہ دن میں یاد تجمکو
اُترا ترے کنارے جب کارواں ہمارا
مذہب نہیں لکھاتا ۲ پس میں بیر کھنا
ہندی میں ہم وطن ہے ہندوستان ہمارا

یونان و مصر و روم ماسب مٹ گئے جہاں سے
اب تک مگر ہے باقی نام و نشان ہمارا

کوچ بات ہے کہ ہستی میٹتی نہیں ہماری
سادیوں رہا ہے دشمن دوڑ زماں ہمارا

اقبال ! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کی کسی کو درد نہیں ہمارا

یونانو-میسٹرو-رومہا سب میٹ گئے جہاں سے
اب تک مگر ہے باقی نام و نشان ہمارا

کوچ بات ہے کہ ہستی میٹتی نہیں ہماری
سادیوں رہا ہے دشمن دوڑ زماں ہمارا

اقبال ! کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں
معلوم کی کسی کو درد نہیں ہمارا

तरानए – हिन्दी

1. परदेश में होना 2. चौकीदार 3. स्वर्ग जिससे ईर्ष्या करे 4. ऐ गंगा के पानी 5. जमाना
6. जानकार 7. आंतरिक पीड़ा.

हिन्दूस्तानी बच्चों का कौमी गीत

1. भगवान का संदेश 2. एकता 3. तातार के रहने वाले 4. अरब के रहने वाले 5. अरब का रेगिस्तान 6. शिक्षा और कला 7. खुदा 8. सोना 9. तुकी के रहने वाले 10. चमक 11. सितारों के झरमट 12. पैगम्बर मोहम्मद साहब ने एक दिन कहा था कि मूझे हिन्दूस्तान की तरफ से ठण्डी हवा आती महसूस होती है, इसी तरफ इशारा है 13. मुसलमानों के वे अवतार जिनके ज़माने के प्रलय आया था 14. बड़ी नाव 15. ऊँचाई 16. आसमान का छज्जा 17. वातावरण

माँ का ख्याव

1. रात 2. बेचैनी 3. भय 4. कठिन 5. पंक्ति 6. फीरोजी रंग 7. दीपक 8. जाते हुए
9. बेटा 10. समूह 11. आँसू 12. निवाह 13. बेचैनी.

एक मकड़ा और मक्खी

1. मौजूद 2. समझदार 3. स्थान.

परिन्वे की फरियाद

1. आवाजें 2. पिंजरा 1. भगवान.

एक गाय और बकरी

1. सिर से पैर तक 2. वर्णन 3. पक्षी 4. बात करना 5. सामने आया 6. शिकायत 7. रहने से 8. उचित.

हमदर्दी

1. पेड़ 2. अकेला 3. धोंसला 4. रोना 5. मशाल.

बच्चे की दुआ

1. ओंठ 2. इच्छा 3. दीपक 4. भगवान 5. सुन्दरता 6. भगवान 7. शिक्षा 8. बूढ़ों।

पहाड़ और गलेहरी

1. समझ 2. हेसियत 3. निचले दर्जे की 4. शक्ति 5. सूझ-बूझ 6 दुनिया.

लिप्यांतर के बारे में

उर्दू में छढ़ की जरूरत की वजह से कछु शब्दों को खींच कर और कछु को कम करके पढ़ा जाता है। जैसा पढ़ा जाता है हमने वैसा ही लिखा है। भिन्नाले इस तरह हैं:-

तेरी = तिरी/मेरी = मिरी/वह = वो यह = ये/कोई = कई/मेरा = मिरा/
दीजियेगा = दीजेगा।

एक = इक/राह = राह/नदी = नदी/यही = यही

अल्लामा इकबाल अदबी मरकज़ भोपाल मध्य प्रदेश शासन द्वारा इकबाल की याद में स्थापित की गई संस्था है। इस संस्था के उद्देश्य हैं इकबाल पर शोध कार्य कराना और इकबाल की शायरी को दसरी भारतीय भाषाओं में छापना। यह किताब इसी सिलसिले की पहली कड़ी हैं।

ममनून हसन खाँ
अध्यक्ष

علامہ اقبال ادبی مرکز بھوپال مدرسہ پر دیش سرکار کے ذریعے اقبال کی یاد میں قائم کیا گیا ادارہ ہے۔ اس ادارے کے مقاصد میں اقبال پر تحقیقی کام کرنا اور دوسری ہندوستانی زبانوں میں اقبال کے کلام کو منتقل کر کے چھپانا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلے کی پہلی کڑی ہے۔

ممنون حسن خاں
صلد

مُول سُوڈاَر

نمبر	لاین	کاری
6	17	کرنیا
12	9	بُردھاتا
12	11	ہٹکنڈے
20	4	کورٹ
22	1	کرنیا
22	2	نہر۔ نہری
24	4	سادھا

رخانکن :- پرو. بھاسار

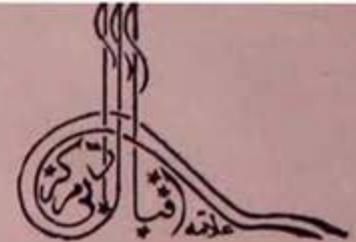
او

ناہما

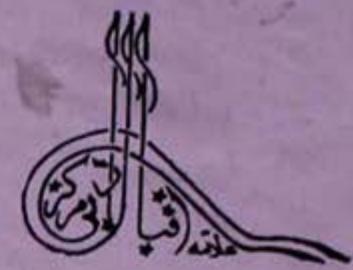
ایک :- پروفیسر بھاؤسار
اور
نامہ

قیمت مجلد :
غیر مجلد :

سچیت اعلیٰ ایکبھال ادوبی مارکج نے اچ. اس. آفسٹ وکرس دیلی میں ٹپوا کر
ایکبھال مارکج شیشا مہل بھوپال سے شایا کی।



अल्लामा इक़बाल अदबी मरकज़ भोपाल



अल्लामा इक़्बाल अदबी मरकज़ भोपाल